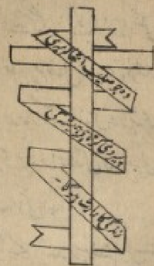


نور افشاں



حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول عہ

نمبر ۲ - جلد ۱ | لودیانہ ۱۱ جنوری سنہ ۱۸۸۳ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستہ اخبار

سلطان روم کو تنگ پیدا ہو گیا ہے کہ مجکو میرے وزیر قتل کر ڈالینگے = امیر کابل کے گھوڑے کلکتہ میں نیلام کئے جاوینگے = عربی پاشا لنکا میں پہونچ گیا ہے = چین کی گورنمنٹ نے اپنے حکام کو مطلع کیا ہے کہ میرے ملک میں جاسوس چینی لباس میں وارد ہیں انکو گرفتار کرو = لنڈن کے ایک اخبار میں لکھا ہے کہ روسیوں نے اپنے پیر مرو میں بخوبی جمالئے ہیں اور انکا پیش خیمہ عنقریب ہرات میں پہونچنے والا ہے = روس والونکا مصری معاملات کی نسبت یہہ خیال ہے کہ سلطان کا دخل مصر میں کچھہ بھی نہ رہے = پنجاب میں ایک انجمن تجارت کلکتہ کے موافق قایم ہوگی جسکا قیام گرمیوں میں شملہ اور جاڑوں میں لاہور ہوا کریگا = شاہ برہما نے ایک جدید عہد نامہ گورنمنٹ ہند کے پاس بھیجا ہے = قندھار اور ہلمند میں بہت سے عہدیدار قتل کئے گئے = خراسان کی طرف روسی فوج کی ترقی تیزی پر ہے = ایک روسی قافلہ وسط افریقہ کو بغرض تحقیقات روانہ ہوا ہے = ملتان کا شمالی ریگستان دریائے راوی سے سیراب کیا جاویگا = حضور لیڈی رپن صاحبہ کا بھائی مرنے وقت وصیت کر گیا ہے کہ انکو تاحین حیات میری جایداد میں سے ساٹھہ ہزار روپیہ سالانہ ملتا رہے = انگلستان کا پارلیمنٹ ۱۵ فروری کو اجلاس کریگا = زولینڈ کا نصف علاقہ ستی وایو کو دیا جاویگا = دہلی والے اپنے کالج کی نسبت ثابت قدمی سے کوشش کر رہے ہیں = مفسدہ سلیم کے مقدمہ کا اپیل ہائی کورٹ مدراس میں داخل ہو گیا ہے = کلکتہ کی نمایش اسپان کے لئے گورنمنٹ نے ۵ ہزار روپیہ منظور کیا ہے = چنگری کے ٹھاکر صاحب کو ایک بھاٹ نے قتل کر ڈالا = جزیرہ سیلون میں شاہ چین کے برخلاف بغاوت ہو پڑی = مصر کی آمدنی سال حال میں ۹ کروڑ ۸۰ لاکھ روپیہ کی ہوگی = رپن اسپتال کا چندہ اب تک ۵ ہزار روپیہ تک پہونچا ہے = اخبار پکن گزٹ میں شاہ چین کی طرف سے اشتہار جاری ہوا ہے کہ ہم ایک ماہ کے بعد ترکستان و یارقند کے معاملات کی درستی کیواسطے فوج کشی کرینگے = تازہ خبر سے معلوم ہوا کہ مکہ میں ہیضہ بکثرت پھیل رہا ہے اور بہت حاجی مرتے ہیں = تجویز منظور ہو گئی ہے کہ دہلی سے دہتک تک ریل لگائی جاوے = خدیو مصر نے فرمان جاری کیا ہے کہ تمام مصری لوگ جو میری رعیت ہیں اپنے اپنے ہتھیار دیدیں ورنہ سخت سزا ہوگی = ترکستان گزٹ لکھتا ہے کہ وسط ایشیا میں روسیوں کی پیش قدمی بڑی تیزی کے ساتھہ ہو رہی ہے = خبر ہے کہ روسی سیاح ہندوستان میں آیا ہے اور وہ آجکل راجہ جنگ میں موجود ہے = فرانس کے سپہ سالار کا ارادہ ہے کہ اپنی فوج میں عربوں کو بھرتی کرے = پونا کے علاقہ میں تعلیم نسوان بہت ترقی پر ہے چنانچہ امسال ۵۸ جوان عورتوں نے میڈیکل کالج کا امتحان دیا ہے = بمبئی میں امتحان انٹرنس میں منجملہ ۱۶۴۴ طلبہ کے ۹۴۴ پاس ہوئے ہیں = مدینہ کا شیخ الاسلام سلطان روم سے منحرف ہو گیا ہے = برہما میں شہزادہ ننگو کی فراری پر بڑی تشویش ہو رہی ہے = امیر کابل نے ایوبخان کو لکھا ہے کہ تم جنگ کے ارادہ سے باز آؤ اور جسقدر وظیفہ میں تمہارا گذارہ ہو سکے سلطنت افغانستان سے لیتے رہو = ہرات کا حاکم در پردہ ایوبخان سے ملا ہوا ہے = بدخشان کے باشندے امیر کابل کی فوج سے ناراض ہیں = تمام ہندوستان میں عدم بارش کی شکایت ہے = جیلخانجات ہند میں سال گذشتہ کے اندر ۴ لاکھ مجرم قید ہوئے تھے =

نور افشاں

ہمارے اکثر مسیحی بھائی رسالہ مخزن المسیحی سے جو مقام الہ آباد میں مشن پریس سے ماہوار نکلتا ہی واقف ہونگے - یہہ رسالہ سنہ ۱۸۷۰ء میں شروع ہوا اور اب اُسکی پندرھویں جلد شایع ہوئی ہی - یہہ رسالہ اُردو زبان میں بحروف رومن ۳۰ صفحہ پر چھپتا ہی اور اکثر مضامین کے ساتھ عمدہ تصاویر بھی دیجاتی ہیں - اُسکے اکثر مضامین برجستہ اور اعلیٰ درجہ کے ہوتے ہیں - عبارت سلیس اور عام فہم ہوتی ہی - علاوہ اسکے رسالہ کے آخر میں کلام الہٰی کی کسی نہ کسی کتاب کی تفسیر بھی سلسلہ وار چھپتی رہتی ہی - اب صاحب مرتب و ایڈیٹر کا منشا ہی کہ سال حال سے اخبارات ملکی اور ولایتی وغیرہ بھی رسالہ مذکور میں درج کریں - یہی امر اس رسالہ میں کم تھا - اور اب اخبارات کے درج ہونے کے باعث اس رسالہ کو ہم پورا اخبار کہہ سکتے ہیں قیمت مندرجہ ذیل پر خریداران کو مقام الہ آباد مشن پریس سے رسالہ موصوف حاصل ہو سکتا ہی - قیمت سالانہ پیشگی عہ اور بعد انقضای عہ مقرر ہی یہہ رسالہ دیسی منادوں اور اُستادوں کے لئے بہت ہی مفید اور کارآمد ہی بلکہ مسیحی نوجوان اور لڑکے لڑکیاں اس رسالہ سے عام فہم ہونے کے باعث بہت کچھہ فایدہ اُٹھا سکتے ہیں مناسب ہی کہ اس قسم کے رسالجات والدین اپنے خاندان کی خاطر خرید فرمایا کریں - کم قیمت کے ہونیکے باعث غریب سے غریب مسیحی بھی اسکو خرید سکتا ہی - ابتک اکثر مسیحیوں نے اسکی خریداری میں بہت کوشش نہیں کی ہی اُمید ہی کہ آیندہ کو اس عمدہ رسالہ کو بھی خریداری سے فایدہ پہونچا ئینگے +

ہماری رائے میں اگر یہہ رسالہ بجائے حروف رومن کے فارسی حروف میں چھپکر شایع ہوا کرے تو گمان غالب ہی کہ لوگ اسکو بہت پسند کرینگے +

—— اخبار سول اینڈ ملٹری گزٹ مطبوعہ ۱ جنوری سے معلوم ہوا کہ الہ آباد کے گرل ہائی اسکول کے طلبہ میں سے ۳ لڑکیاں کلکتہ یونیورسٹی کے انٹرنس امتحان میں اول درجہ میں پاس ہوئیں +

ہندوستان میں ابتک اگر تعلیم نسوان میں ترقی ہوئی تو بلا شبہ مسیحیوں میں ہوئی ہی اور اگر دوسروں نے حاصل کی ہی تو مسیحیوں کی امداد سے ترقی کی ہی - وہ لوگ جو کہا کرتے تھے کہ عورتیں علم حاصل نہیں کر سکتی ہیں اس خبر کو سنکر ہونے نادم ہونگے - اگر ہمارے اہل ہنود و اہل اسلام تعلیم نسوان کی طرف توجہ فرماویں تو کیا بہتر نہ ہوگا +

—— ہمکو اخبار رفتار مرسے معلوم ہوا ہی کہ صاحب کمشنر بہادر لاہور نے دربار یادگار خطاب حضور قیصر ہند کی تقریب پر فرمایا کہ ڈالیوں کی مذموم رسم کی نسبت جو بڑے دن کی تقریب پر حکام کو دیجاتی ہیں گورنمنٹ چاہتی ہی کہ تمام حکام ان ڈالیوں کا لینا دفعتاً موقوف کردیں اور دینے والوں کو بھی چاہئے کہ وہ بھی کبھی اپنے اپنے حکام کو ڈالیاں دینکی کوشش نکریں -

ڈالیوں کی بدرسم مدت سے ہندوستان میں رایج ہی - اگرچہ اخباروں نے وقتاً فوقتاً اس بدرسم کی سرکوبی کی نسبت بہت کچھہ لکھا مگر نہ حکام نے اُسکا لینا چھوڑا اور نہ لوگوں نے دینا - ۱۸۷۷ء کی یادگار میں پھیر دیباچہ ہوا ہی کہ اب گورنمنٹ کو خود اُسکی ممانعت کرنی پڑی - فی نفسہ ڈالیو نکا دینا کچھہ بُرا نہیں ہی اور جس اُصول پر یہہ شروع ہوئی تھیں اگر برتا جائے تو کسی پہلو میں معیوب نہیں ہی مگر اگر حکام کی خوشنودی اور رضامندی حاصل کرنے اور اپنے کام گانٹھنے کا ذریعہ بنائی جائیں اور بجائے میوہ جات کے روپیوں کی ڈالیاں اشرفیوں کی ڈالیاں چاندی سونیکے ظروف کی ڈالیاں - زردار قیمتی پارچہ جات کی ڈالیاں - شراب کی بوتلوں کی ڈالیاں - گھمبی گھوڑے کی ڈالیاں دیجاویں تو سوائے اسکے کہ گورنمنٹ دفعتاً اسکی قطعی ممانعت نفرماوے اور داخل جرم خیال نکرے تو خوشامد پرست راہ راست پر نہ آئینگے اور ہمارا ملک تنزل اور ابتری کی حالت میں پھنسا رہیگا کیونکہ نہ تو لیاقت کی قدر ہوگی اور نہ لیاقت حاصل کرنیکی رغبت ہوگی +

ہمکو یقین ہی کہ گورنمنٹ جلد اُسکا انسداد بیشتر اس سے کہ دوسرا موقع ہاتھ لگے فرماویگی +

—— مسٹر جے ایف گوچر صاحب نے سینٹ پالس مشنری کمیٹی کو ہندوستان میں پچاس مدرسہ جاری کرنیکے لئے جنمیں دیسی زبان کی تعلیم دیجاویگی کسیقدر روپیہ دیا ہی +

اگر ہمارے دیسی بھائی صاحب موصوف کے نمونہ پر چلیں تو تھوڑے عرصہ میں بہت سے اسکول پرائیوٹ جاری ہو سکتے ہیں اور سرکار کو اس غرض کے بارے سب کو روشن کر سکتے ہیں +

—— مقام لیڈس سے چالیس ہزار اشخاص نے درخواست مسٹر گلیڈسٹون صاحب وزیر اعظم انگلستان کے فرزند کی معرفت دی ہی کہ اتوار کے روز پارلیمنٹ میں تمام کاروبار بند رہے +

یہہ امر انتظام موجودات سے ثابت ہی کہ انسان کو ہفتہ میں ایک بار یعنے ساتویں روز آرام کرنا چاہئے جس ملک میں اسپر عمل نہیں ہوتا اُسمیں ہزار طرحکی خرابیاں اور کمزوریاں وقوع میں آتی ہیں +

—— کلکتہ کی ڈیسینیل کانفرنس میں ۳۰۰ پادری صاحبان ہندوستان کے مختلف حصص سے آئے تھے - ایک پادری صاحب ملک جاپان سے ایک جلسہ میں شامل ہونے کے لئے تشریف لائے تھے - اور اسیطرح لنکا سے بھی چند پادری صاحبان موجود تھے - اس جلسہ میں عجب کیفیت ہوئی اُمید ہی کہ اس جلسہ سے نہ صرف ملک ہندوستان بلکہ غیر ممالک کو بھی فایدہ ہو نچیگا +



پشاور کی فوج

آجکل گورنمنٹ کا خیال اسبات پر رجوع ہی کہ پشاور میں کسقدر فوج رکھنی چاہئیے چونکہ دریائے سندھ پر پل تعمیر ہوگیا اور آمد و رفت بھی جاری ہوگئی ہی لہذا لوگونکے خیالات تبدیل ہوگئے اور اب یہہ کہا جاتا ہی کہ وہاں زیادہ فوج کی ضرورت نہیں رہی +

۱۸۵۵ء میں سر کالن کیمبل نے قرار دیا تھا کہ دو یورپین پلٹنیں چار باٹری توپخانہ تین ہندوستانی رسالے پانچ ہندوستانی پلٹنیں اور ایک کمپنی سفر مینا کی رہا کرے اور ایک یورپین پلٹن نوشہرہ میں رہے پس ان سبکا ایک برگیڈ تھا۔ یہہ فوجیں ایک میجر جنرل کے زیر کمان رہا کرتی تھیں۔ جب پشاور ضلع ہوگیا تو درجہ اول کا برگیڈیر جنرل کمان کرتا تھا۔ فوج کا از سر نو بندوبست کیا گیا اور ایک باٹری توپخانہ کی انڈلس کے اسطرف بھیجی گئی اور ایک ہندوستانی رسالہ اور پلٹن نوشہرہ کو بھیجی گئی۔ ابتو اور بھی تخفیف ہوئی۔ ایک گوروں کی پلٹن اور ایک باٹری کلان توپخانہ کی۔ پندرھواں رسالہ بنگال۔ (۲۶) اور (۳۱) (۲۸) ہندوستانی پلٹنیں اور ایک کمپنی سفر مینا رہیگی۔ یہہ فوج تو اسقدر ہی جسقدر کہ اُس زمانہ میں تھی جبکہ ہمارا قبضہ ہوا تھا اور معاملات افغانستان درست نہ تھے۔ اگر ہم قندھار سے گھبرا کر واپس نہ آتے اور کوئی روسی ایجنٹ دربار کابل میں خفیہ کارروائی نکرتا ہوتا اور ہمکو جنوبی افریقہ اور سوڈان میں خرابی نہ پڑتی اور کبھی ہندوستان کا غدر نہ ہوتا اور بجز فتحمندی کے انگلستان کبھی کوئی زک کی خبر نہ سنتا تو ہم اس خبر کو کہ پشاور میں تخفیف ہوتی ہی لاپروائی سے سُنتے مگر حال کی فتح مصر سے ہمکو ایسا اطمینان نہیں ہوگیا کہ کبھی زک کی خبر نہ سنیں اور یہہ خیال کریں کہ زک پانا غیر ممکن ہی +

روسی سفارت اور افغانستان کی دغابازی سے ممکن ہی کہ دفعتاً اٹک کابل سے قلیل فوج متعینہ پشاور بیکار ہوجاوے کیونکہ پشاور کی یورپین فوج جو ہمیشہ بیمار رہتی ہی اپنے تئیں ہندوستان سے اُسوقت علیحدہ پائیگی جبکہ ماہ جون سے اس دریا میں طغیانی کا شروع ہوگی پھر اُسوقت مہمند آفریدی اور قوم مہمند جو چاہینگے کر سکینگے +

کسی بات کو نہ کہنا چاہئے کہ یہہ غیر ممکن ہی یہ ہو نہیں سکتی۔ کیونکہ سابق اور حال کے جنگوں میں انگریزی افواج پر جو چھاپے مارے گئے تھے اُس سے ثابت ہی کہ افاغنہ فرقوں میں کیسی بہادری ہی اور وہ لڑائی سے کسقدر بے پرواہ ہیں ہندوستان کی سلطنت میں مسلمانوں کی تقویت کے واسطے دو مقام ہیں۔ اول تو حیدرآباد۔ دوسرا پشاور پس انگریزی گورنمنٹ کو جو ایک مقام کی دلیرانہ کارروائی لازم آئیگی وہی دوسرے مقام کے لئے بھی ضروری ہی۔ اُس سرخ لکیر کو جو نقشہ میں شمالی غربی سرحد پر ہی اُسکو کیا افاغنہ فرقہ قیاسی تصور کرینگا کیونکہ افغانی فرقہ جو پشاور میں یا اُسطرف ہیں باہم قرابت رکھتے ہیں اور انہیں آپسمیں مثل ہموطنوں کے محبت ہی۔ گو خٹک اور یوسف زئی کے مضبوط فرقے ہیں بوجہ عقلمندی اور عمدگی گذشتہ انتظام کے قابو میں لائے گئے ہیں مگر اُس سے یہہ ممکن نہیں ہی کہ اُنکے فوجی خیالات بھی دور ہوجائیں۔ حال کے افغانی جنگ سے یہہ بات ثابت ہوئی کہ اُن کے یہہ خیالات ویسے ہی ہیں جیسے کہ سابق میں تھے۔ امبیلا کے جنگ کیوقت جو ۱۸۶۳ء میں ہوئی تھی کرنیل جیمس بافسوس بیان کرتے ہیں کہ گورنمنٹ کی اعانت کے لئے کسی پشاوری رئیس نے رضامندی نہیں ظاہر کی اور حال کی جنگ افغانستان میں بھی بہت سے آفریدی فرار ہوگئے تھے اِس سے ثابت ہوتا ہی کہ اِن لوگوں کی طبایع سے تعصب کا جوش نہیں گیا پس ضرورت کیوقت اُنسے کسی قسم کی اُمید نہیں کیجاسکتی اور جو افاغنہ انگریزی سرحد کے اندر ہیں وہ باہر والے پٹھانوں سے ویسی ہی محبت رکھتے ہیں جیسی باہر والے اندر والوں سے۔ پس بجائے اسکے انگریزی فوج متعینہ پشاور گھٹائی جائے ہم تعین کرتے ہیں کہ زمانہ موجودہ کے برابر کوئی زمانہ نہ تھا جسمیں فوج بڑھائی جاتی اگر روسی افغانستان سے امادہ سازش ہیں اور وزرائے جلسہ لبرل کو پولیٹیکل ناموری حاصل کرنا منظور ہی تو اُنکو ایسی کارروائی نکرنا چاہئیے جس سے فوجی خرابی واقع ہو یا پولیٹیکل ناموری میں فرق آئے +

ہم درہ خیبر کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔ سالہا گذشتہ میں یہہ ذمہ واری امیر کابل کے سپرد تھی لیکن چونکہ اب انگریزی گورنمنٹ نے وہاں کی افسری اپنے ذمہ لیلی ہی پس آفریدی فرقوں کو دکھانا چاہئیے کہ وہاں ہماری فوجیں کسقدر رہتی ہیں +

اِس سے زیادہ اور کیا کسر شان ہوسکتی ہی کہ جنگجو اقوام یہہ کہیں کہ ہماری مضطربانہ واپسی کے بعد وہاں ایک تھوڑی فوج رہے اور وہ بھی بالکل قلعہ بند۔ گورنمنٹ کا ارادہ تو یہہ بھی سُنا گیا ہی کہ وہ تخفیف کرنے والی ہی جو دلایل اُسکی نسبت پیش کیجا سکتی ہیں وہ یہہ ہیں کہ پشاور بیمار مقام ہی اور گو کیسی ہی تدابیر کیجائیں وہاں کی بیماری دور نہیں ہوسکتی تیرہ برس گذرے ہیں کہ وہاں وبائے ہیضہ کا زیادہ زور تھا اور ایام جنگ میں جو بیماری پیدا ہوئی تھی وہ قابل لحاظ تھی۔ میاں میر سے تو پشاور خراب مقام نہیں ہی مگر کیا ملک کی بدنامی چاہی جائیگی۔ گو وہاں بیماری ہی کیوں نہ ہو۔ ملک کی ناموری کے لئے نہ تو افاغنہ کے جھگڑوں کا خوف ہونا چاہئیے اور نہ بخار کا۔ اور ابتو بوجہ انتظام پانے کے پشاور کی حالت بہت کچھ درست ہوگئی ہی۔ فوجی لوگوں کی یہہ رائے ہی کہ پشاور کو فوج سے کبھی خالی نہ رکھنا چاہئیے کیونکہ امیر کابل کا اپنی فوج کو بدخشان میں روانہ کرنا اور یہہ ارادہ ظاہر کرنا کہ میں اپنا تخت بدخشان میں قایم کرونگا خالی از علت نہیں ہی +

مُراسلات

کیا یہہ سچ ہی ختم اللہ علی قلوبہم

ہاں اگر یہہ معنے ہیں جیسا کہ رسول فرماتا ہی کہ نفسانی آدمی خدا کی روح کی باتیں نہیں قبول کرتا کہ وے باتیں اُسکے آگے بیوقوفیاں ہیں اور نہ وہ آدمی جو نفسانی ہی روحانی باتوں کو سمجھہ سکتا وغیرہ - تو سچ ہی ✦

پیارے اڈیٹر نور افشاں ✦

سلام - میں ایک مضمون خدمت شریف میں بھیجتا ہوں اگر پسند ہو تو اخبار میں مشتہر فرماویں ✦

مدت سے منشور محمدی میں یہہ مضمون یعنے اسمعیل کی برکت کا ہم دیکھا کرتے تھے اور نیز زبانی سرگرم بعض مسلمانوں کے بھی اکثر سُنا کرتے تھے ہر چند میں نے اِن لوگوں کو سمجھایا پر وہ ہمیشہ وہ ہی بات کہ توریت و انجیل اصلی آسمان پر ہی عیسیٰ صلیب پر نہیں موا بلکہ رات کو خدا نے آسمان پر اُٹھا لیا اور یہودہ کو عیسیٰ کی صورت خدا نے بنا دی چاند کو محمد صاحب نے دو ٹکڑے کیا وغیرہ فرماتے تھے - میرا یہہ خیال تھا کہ جناب سید احمد خان صاحب بالقابہ کو تمام پکے مسلمان محمدی جو بُرا کہتے ہیں اُسکے یہہ معنے ہیں کہ سید صاحب سچائی کی پیروی کرتے ہیں اور متعصب مسلمان سچائی سے نفرت کرتے اور آبائی عقیدہ کی جو رسم پرستی ہی پیروی کرتے اور تحقیق کو عقیدہ میں دخل نہیں دینا چاہئے - پر افسوس میں بہت پشیمان ہوا اور اپنے خیال پر رو دیا ✦

آج مضمون نمبر ۲۱ مندرجہ تہذیب الاخلاق ۱۲۹۳ھ جلد ششم ۱۸۷۵ء ترجمہ خطبہ احمدیہ کو جسمیں پڑھا سید صاحب فرماتے ہیں کہ محمد صاحب کی پیشین گوئیاں توراة و انجیل میں مرقوم ہیں اور مسلمان عالموں نے اپنی مذہبی کتابوں اور قرآن مجید کی تفسیروں میں اور کتب سیر اور تواریخ میں بہت درج کی ہیں اگرچہ یہہ محنت اُنکی قابل شکر گذاری کے ہی اور مسلمانوں کو اُنکا شکر گذار ہونا چاہئے پر میں اُنکا ذکر اِس خطبہ میں احمدیہ کرنا ضرور نہیں سمجھتا کیونکہ اُن انتخابات میں نقص ہی ✦

اوّل نقص کہ مسلمان عالموں نے صرف یہہ لکھہ دیا کہ یہہ پیشین گوئی محمد صاحب کی توریت میں ہی اور یہہ پیشین گوئی انجیل میں لیکن کچھہ پتہ نہیں دیا کہ توریت کی کس کتاب میں کس باب میں ایساہی انجیل کے کس باب اور کہاں اور کہیں اُن پیشین گوئیوں کا توراة اور انجیل میں پتہ ملتا ✦

دویم نقص یہہ ہی کہ بعض بعض کتابوں کا جو ذکر بھی ہی تو وہ کتابیں اہل کتاب کے نزدیک غیر معتبر اور جعلی تھیں یا کہ توریت کی موجودہ مجموعہ بائبل کے سوا ہو نگی جنکا اب دنیا میں پتہ نہیں لگتا اسواسطے جو مسلمان عالموں نے پیشین گوئیاں محمد صاحب کی لکھیں ہیں یا جعلی نسخوں سے یا جو دنیا میں اب دستیاب نہیں ہوتی اُن سے لی ہیں ✦

نقص سیوم - بعض بعض پیشین گوئیاں صرف روایتوں سے جو یہودیوں اور مسیحیوں میں اُسوقت مروج ہونگی لکھیں ہیں اسواسطے وہ بھی معتبر نہیں کیونکہ اُن روایتوں کی معتبر سند نہیں بتلائی گئی یہاں تک سید صاحب کی عبارت کی نقل ہی دیکھو صفحہ ۹۷ و ۹۸ جلد ششم تہذیب الاخلاق ۱۲۹۲ ہجری اب سید صاحب فرماتے ہیں کہ میں جو بشارتیں محمد صاحب کی لکھتا ہوں وہ سچ اور برحق اور مجموعہ بائبل موجودہ میں موجود مع نام کتاب اور باب کے لکھتا ہوں - جہاں جہاں سید صاحب کی عبارت ہی وہاں اُسپر ایک خط ہوگا ✦

بشارت اول محمد صاحب مندرجہ تہذیب الاخلاق ۱۲۹۲ صفحہ ۱۰۲ پیدائش باب ۱۷ - آیت ۲۰ ✦

ולישמעאל שמעתיך הנה ברכתי
אתו והפריתי אתו והרביתי
אתו במאד מאד
שנים-עשר נשיאם
יוליד ונתתיו לגוי גדול

اُردو ترجمہ

اور اسمعیل کے حق میں میں نے تیری سنی دیکھہ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور اُسے بہت بڑھاؤنگا اور اُس سے ۱۲* سردار پیدا ہونگے اور اُسے بڑی قوم بناؤنگا

سید صاحب یہہ فرماتے ہیں کہ برکت دینا برومند کرنا بہت بڑھانا بشارت ہی محمد صاحب کی کیونکہ اکثر اِس برکت کا مطلب صرف دنیاوی برکت ہی تو ابراہام اور اضحاق سے بھی یہہ ہی کہا گیا تھا -

یہہ نقل عبارت سید صاحب کی ہی ✦

جس مضمون کا وعدہ حضرت اسمعیل سے کیا گیا اور جو لفظ برکت کا اسمعیل کے وعدے میں مذکور ہی اُسی مضمون کا وعدہ اضحاق سے کیا گیا پس کسقدر تعجب ہی کہ اسمعیل کا وہ دنیاوی سمجھا جاوے اور اضحاق کا روحانی اور ہمکو یہہ بھی سوچنا چاہئے کہ ابرہام سے کیا وعدہ خدا نے کیا تھا ✦

تمام عبارت سید صاحب کی نقل ہی ✦

یہاں پر سید صاحب یہہ دیکھاتے ہیں کہ حضرت ابرہام اور اضحاق سے بھی صرف یہہ وعدہ تھا کہ کنعان کی زمین تجھے دونگا اور ریت کی طرح تیری اولاد بڑھاؤنگا اور آسمان کے ستاروں کی مانند تیری اولاد ہوگی پھر سید صاحب کہتے ہیں کہ ۹۹ برس کی عمر میں بھی ابرہام سے

* نوٹ سید صاحب نے נשיאם نسیم کے معنے امام کے ہیں لغات میں اول معنے سردار دوسرے معنے بخار جو زمین سے اُٹھتا ہی لکھے ہیں دیکھو پیدائش ۲۵ باب ۱۶ آیت وہاں بھی نسیم لفظ ہی وہاں اسمعیل کے ۱۲ بیٹے اپنے فرقے کے ۱۲ سردار تھے نہ کہ امام ✦



خدا نے یہہ ہی برکت دینے کا وعدہ کیا کہ تو بہت سی قوموں کا باپ ہوگا تجھ سے قومیں پیدا ہونگی تجھ سے بادشاہ نکلینگے اور تیری اولاد سے یہہ ہمیشہ کا عہد ہوگا اور کنعان کی زمین بورانت دایمی تجھے دونگا انجگہہ سید صاحب یہہ دیکھاتے ہیں کہ یہہ ہی دنیاوی برکات کا وعدہ ابراہام اور اضحاق اور یعقوب سے خدا نے کیا اسی مضمون کا وعدہ اسمعیل سے کیا پھر کیوں اضحاق کے وعدے میں روحانی برکات شامل کرتے ہو اور اسمعیل کے وعدے میں جسمانی برکات کو +

پھر سید صاحب فرماتے ہیں کہ ابراہام کی برکت کا لگاؤ جب اضحاق کی طرف جاتا ہے تو اسمعیل کی طرف کیوں نہیں جاتا اور پھر جب اضحاق کے وعدے میں پیغمبری اور روحانی برکات شامل ہیں تو اسمعیل کے وعدے میں کیوں نہیں + ہائے جسطرح اُن مسلمان عالموں نے محمد صاحب کی پیشین گوئی نکالنے میں یادھوکھا کھایا یا دھوکھا دیا اسیطرح سید صاحب بھی ایسے منور ہوکے اِس الزام سے نہ بچے اگر حافظ علی اللہ مرحوم یا جناب امام فن مناظرہ دہلوی ایسے منعالطے دیں تو کچھ افسوس نہیں پر سید صاحب جیسے ریفامر ہوکے کم علم محمدیوں کو گرداب غلطی میں ڈالکر پختہ مسلمان بنادیں تو کیا کہوں اب مجھے یاد آتا ہے کہ امرتسر کے غیرت مند محمدی کیوں سچائی سے کوسوں دور تھے باوجودیکہ انکو سچائی انکھوں سے دکھائی جاتی ہے اسکا یہہ ہی سبب معلوم ہوا کہ یہہ بشارت خطبہ احمدیہ میں انہوں نے پڑھی تھی کیا میں یہاں کچھ تہذیب سے باہر تو نہیں جارہا شاید کچھ ہوں پر کیا کروں دل نہیں سنبھلتا سید صاحب کی نسبت میرا کبھی گمان نہ تھا کہ وہ راستی سے ہٹکر قوم کو یکی مسلمان بنادینگے خبر چھپے ہے کہیں خاک اوڑانے سے چاند بھلا جو ہوا سو ہوا اب سید صاحب کی غلطی ذرا غور سے دیکھئے سید صاحب کہتے ہیں کہ جو وعدہ ابراہام سے تھا پھر اضحاق سے وہ ہی وعدہ اسمعیل سے تھا یہہ محض غلط ہے +

اسمعیل کا وعدہ

پیدایش ۱۶ باب ۱۱ و ۱۲ وہ وحشی آدمی ہوگا اُسکا ہاتھ سب کے اور سب کا اُسکے برخلاف ہوگا وہ اپنے بھائیوں کے سامنے بودوباش کریگا +

یہہ بات فرشتہ نے ہاجرہ کو اسمعیل کی بابت اُسکے پیدا ہونے کے پیشتر کہی تھی پھر ۱۷ باب ۲۰ آیت میں یوں لکھا ہے جو اوپر عبرانی میں سید صاحب نے نقل کیا ہے +

ابراہام کو جو برکت اور وعدہ خدا نے کیا

پیدایش ۱۲ باب ۲ آیت میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تجکو مبارک کرونگا اور تیرا نام بڑا کرونگا اور تو ایک برکت ہوگا اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت دونگا اور جو تجھپر لعنت کرے لعنت کرونگا اور دنیا کے سب گھرانے تجھے برکت پاوینگے جناب سید صاحب یہہ لفظ ہے کہ ابراہام کی برکت میں اور وعدے میں کہ دنیا کے سب گھرانے تم سے برکت پاوینگے ان باقی الفاظ دنیاوی برکت کے لئے ہیں پر یہہ لفظ روحانی برکت کے لئے ہیں کہ دنیا کے سب گھرانے تجھسے برکت پاوینگے پیدایش $\frac{۱۸}{۱۸}$ $\frac{۲۲}{۱۸}$ ذرا غور سے دیکھو کہ ابراہام کی نسل سے قوموں کی برکت کا وعدہ ہے اسلئے اُسکی نسل پیغمبر ہوئی۔ پھر دیکھو اضحاق سے کیا وعدہ ہوا۔

دیکھو پیدایش ۲۶ باب ۴ آیت میں اضحاق سے یہہ ہی وعدہ ہوا کہ میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند زیادہ کرونگا اور یہہ سب ملک یعنے کنعان تیری نسل کو دونگا اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے برکت پاوینگی +

جناب سید صاحب دیکھو اضحاق سے یہہ ہی وعدہ ہوا کہ دنیا کے سب گھرانے تجھسے برکت پاوینگے یعنے تیری نسل سے پیغمبر ہونگے روحانی برکات دینگے +

دیکھو یہہ ہی وعدہ یعقوب کی طرف چلا دیکھو پیدایش $\frac{۲۸}{۱۴}$ کہ زمین کے سب گھرانے تیری نسل سے برکت پاوینگے +

پس اسمعیل کے وعدے اور اضحاق کے وعدے میں زمین و آسمان کا فرق ہے اسمعیل کا صرف دنیاوی وعدہ ہے اضحاق کے وعدہ میں یہہ مضمون ہے کہ دنیا کے سب گھرانے تیری نسل سے برکت پاوینگے اب کوئی کہتا ہے کہ اسمعیل اور اضحاق اور ابراہام کے وعدہ کا ایک ہی مضمون ہے یہہ ہی سبب ہے کہ اسمعیل کی دنیاوی برکت ہے اور اضحاق کی روحانی برکت اور جسمانی برکت ہے اسلئے اسرائیل کی اولاد سے بادشاہ اور پیغمبر ہوئے پر اسمعیل کی اولاد سے صرف بادشاہ +

سید صاحب نے اپنی راستی کا خون کر ڈالا جب پیدایش کے ۱۲ باب کی ۲ آیت نقل کردی پر ۳ آیت عمداً چھوڑدی کیونکہ ۳ آیت میں لکھا ہے کہ تجھ سے اے ابراہام دنیا کے سب گھرانے برکت پاوینگے اور یہہ ہی روحانی برکت کا وعدہ تھا۔ دکھاؤ اگر کہیں یہہ وعدہ اسمعیل سے ہوا ہے افسوس سید صاحب کہتے ہیں کہ ابراہام کی نسل میں اسمعیل بھی ہے پھر کیوں روحانی وعدہ کا لگاؤ اسمعیل کو نہیں۔ سید صاحب نے شاید یہہ مقام مطالع نہیں کیا جو ۲۱ باب ۱۲ آیت میں ہے کہ اضحاق ہی سے تیری نسل کہلائیگی یعنے ابراہام اور ابراہام کی نسل سے روحانی وعدہ ہے۔ کیونکہ ۱۷ باب کی ۱۹ آیت میں صاف لکھا ہے کہ میں اضحاق ہی سے اپنا ہمیشہ کا عہد قایم کرونگا +

اب میں بڑے ادب سے اپنی گستاخی کی معافی مانگ کے پوچھتا ہوں کہ جناب سید صاحب اپنے عمداً محمد صاحب کو نبی بنانے کے لئے یہہ راستی کا خون کیا ہے یا راستی یہہ ہی خیال فرماتے ہو کہ محمد صاحب نے جو قرآن شریف میں لکھدیا ہے کہ میری خبر کتب سماوی سابقہ میں ہے ضرور اب کسی نہ کسی طرح یہہ ہی ہوگی۔ بھلا صاحب گذشتہ مسلمان عالموں کا کیا قصور تھا وہ بیچارے کرتے تو اور کیا کرتے اگر پیشین گوئی کہیں محمد صاحب کی ہو تو نکلے اول محمد صاحب نے بھی کوشش کی اور قرآن میں لکھدیا لکھدینا تو انکا اختیار تھا پیشین گوئی بناکے ڈال دینا تو انکا اختیار نہیں تھا انکے پیرو عالموں نے بھی لکھدیا جب کسی نے پوچھا تو کہدیا کہ یہودی اور عیسائیوں نے وہ آیتیں نکال ڈالی ہیں پر سید صاحب نے سب سے بڑھکر کمال کیا جگہہ بھی لکھدی آیت بھی لکھدی پیدایش کے ۱۲ باب کی ۳ آیت کو چھوڑ دیا اور ساتویں کے لفظ لکھدئے اور پھر لکھدیا کہ اسمعیل کی برکت یعنے وعدہ اور اضحاق

کا ایک ہی مضمون ہی باوجودیکہ وہاں ہی صاف لکھا ہی ۲۲ باب پیدائش میں کہ تیری نسل سے دنیا کے سب گھرانے برکت پاوینگے اور یہہ ہی روحانی برکت تھی پیشینگوئی آیت قرآنی بیشک سچ ہی زیادہ سلام بھیجیے دوسری بشارت بھی عرض کرونگا +

الملتمس

مضامین علمی

جناب عالی ایڈیٹر صاحب نورافشان سلام - مہربانی کرکے یہہ چند سوالات ریاضیہ حل طلب درج اخبار کریں - زیادہ سلام

سوالات حساب

نمبر۱ ۶½ گھنٹہ کے بعد منٹ اور گھنٹہ کی سوئیاں کب منطبق ہونگی +

نمبر۲ زید و عمر کے روپیہ کا مجموعہ ۵۶ روپیہ ہی اگر زید کے روپیہ کو ۴ میں ضرب دیویں اور عمر کی روپیہ کو ۱۶ سے تو اُنکے روپیہ کا مجموعہ ۲۹۶ ہوجاتا ہی تو تبلاؤ ہر ایک کا کتنا روپیہ تھا +

نمبر۳ مختصر کرو ۷ × ۴½ + ⅓ ÷ ۱½ + ۲/۲۵
۲۰ × ۱½ + ۲/۲۵ × ۱۵ − ۹ ۳/۵

سوالات مساحت

نمبر۱ ایک نٹ نے تماشا کرنے کے لئے دو بانس جنکا طول اور درمیانی فاصلہ ۵۰ و ۳۰ و ۲۰ گز ہی گاڑے اور انکے سروں میں ایک رسا باندھکر اوپر چڑھ گیا رسے کے عین درمیان میں جاکر رسے کو ایسا جھکایا کہ زمین سے ۲۰ فٹ اونچے پاؤں رہے تو رسے کا طول تبلاؤ +

نمبر۲ ایک مستطیل کے متصلہ کی اضلاع ۳۰ اور ۵۰ گز ہی اسکے ایک کونے پر ایک بیل جسکا رسا ۳۰ گز ہی باندھا گیا ہی تو بتلاؤ وہ کھیت سے کتنا چریگا +

سوالات جبر و مقابلہ

نمبر۱ ایک ملاح ۲ گھنٹہ میں کشتی کو تیس میل لے گیا اور اُلٹا لے آیا اُسنے پانچ میل فی گھنٹہ تو دھار پر کشتی کو چلایا اور تین میل فی گھنٹہ دھار کی سمت مخالف میں تو بتاؤ کہ کتنی دیر دھار پر اور کتنی دیر دھار کے مخالف کشتی چلائی +

نمبر۲ مختصر کرو ۵۱ + ۲۴ نمبر۳ ۷ − ۴ ۳

سوالات اقلیدس

نمبر۱ زاویہ راس یعنے زاویہ مقابل قاعدہ اور عمود قاعدہ مفروضہ سے مثلث بناؤ +

نمبر۲ اگر مخمس مساوی الاضلاع کا ایک ضلع خارج کریں تو زاویہ خارجیہ کی تثلیث کرو +

گذارش - کوئی صاحب حساب کو جبر و مقابلہ میں جبر مقابلہ کو حساب میں حل نہ کریں + بندہ رام لال مدرس ریاضی مشن سکول وزیرآباد

اخبارات تار برقی

جیپور یکم جنوری - کرنل براڈفورڈ صاحب سی - ایس آئی جو ریواڑی کو سر چارلیس ایچسن صاحب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب کی ملاقات کیواسطے گئے تھے کہ راجپوتانہ اور پنجاب کی سرحدی پولیس کی نسبت اُنکے ساتھ گفتگو کریں آج صبح کیوقت مسٹر ڈبلیو لارنس صاحب کے ساتھ واپس تشریف لائے - مہاراجہ صاحب جیپور و ڈاکٹر مسٹر مین صاحب ریزیڈنٹ صاحب - ڈاکٹر ہینڈلی صاحب اور میجر جیکب صاحب نے ریلوے اسٹیشن پر اُنکا استقبال کیا اور ریذیڈنسی میں چلے آئے - آج شام کے ۵ بجے صاحب موصوف نمائشگاہ کو گھونگے - شام کے ساڑھے چار بجے کیوقت کرنل براڈفورڈ صاحب ایجنٹ گورنر جنرل معہ ریزیڈنٹ صاحب اور اسسٹنٹ کے ریزیڈنسی سے سوار ہوکر محل کو تشریف لیگئے - یہاں پر مہاراجہ صاحب نے اُنکا استقبال کیا اور رسوم ملاقات ادا کیں - اسکے بعد یہہ جماعت نمائشگاہ کو گئی جہاں پریذیڈنٹ صاحب اور ممبران کمیٹی نے اُنکا استقبال کیا - ۵ بجے ڈاکٹر ہینڈلی صاحب نے ایڈریس کو پڑھا جو اُسکے بعد اردو میں ترجمہ کیا گیا اور کرنل براڈفورڈ صاحب نے مختصر تقریر میں اُسکا جواب دیا +

اسکے بعد صاحب ایجنٹ گورنر جنرل و مہاراجہ صاحب و ڈاکٹر ہینڈلی صاحب اور ممبران کمیٹی اور مہمان نمائشگاہ کے دیکھنے کیواسطے گئے - تمام کمروں میں گیس کی روشنی بہت اچھی طرح سے کی ہوئی تھی - سات بجے کے قریب کرنیل صاحب نمائشگاہ سے ریزیڈنسی کو واپس آئے اُنہوں نے کیمپ پر کھانا کھایا اور پھر بعض دیسی ممبران سے ملاقات کی +

مدراس ۲ جنوری - گورنر جنرل صاحب نے ایک بڑا طویل مضمون مشتہر کیا ہی جسمیں مدراس کے اُس انتظام کا ذکر ہی کہ جو سال بھر کے اندر عمل میں آیا +

قاہرہ - یکم جنوری - گورنمنٹ مصر برٹش گورنمنٹ پر اس امر کا زور دے رہی ہی کہ جسقدر برٹش فوج مصر میں ہی اُسکی تعداد بہت زیادہ ہی اسواسطے غالب ہی کہ برٹش کیولری و توپخانہ اور پیادوں کا کسیقدر حصہ واپس چلا آوے گا - سر ایولن وڈ صاحب نے مصر کے جدید فوجی انتظام کی بابت جو تجویز گورنمنٹ مصر کے پاس بھیجی ہی وہ ویسی ہی ہی کہ جیسی بیکر پاشا نے پیش کی تھی - برٹش افسروں کی تعداد ۲۵ سے زیادہ نہیں ہوگی اور یہہ کارکنوں کی فہرست سے انتخاب کئے جاوینگے +

لنڈن - یکم جنوری - کیبپ کی تازہ ترین خبروں سے معلوم ہوا کہ آئیندہ جمعرات کے روز سیٹی وایوز ولینڈ کیطرف روانہ ہوگا اور یقین کیا جاتا ہی کہ وہاں فساد برپا ہوگا +



مدراس ۳ جنوری - سر فریڈرک رابرٹس صاحب اِس ماہ میں مدراس کے متصل مقام بارسوم میں ایک کیمپ آف ایکسرسایز قایم کرینگے - گورنر صاحب نے ابھی تک اِس معاملہ کے متعلق کچھ نہیں سنا کہ ویسرائے صاحب بہادر غنقریب مدراس میں آوینگے +

جنرل لوئیس صاحب یکشنبہ کے دن بنگلور میں مرگئے - تازہ ہی کہ کرنیل سٹورٹ صاحب ریمونٹ ڈپو مدراس کی فوج کے کوارٹر ماسٹر جنرل مقرر ہونگے - گورنر سیلون کے پاس ایک پیغام تاربرقی لارڈ ڈربی نے اُن لوگوں کی نسبت بھیجا ہی کہ جو مصر سے جلاوطن کرکے سیلون کو روانہ کئے گئے ہیں - عربی پاشا کے ہمراہ سات اور سردار معہ اپنے عیال و اطفال و ملازموں کے ہیں اور اِس کل جماعت میں ۵۰ آدمی ہیں +

بمبئی - ۳ جنوری - یکم جنوری کے دن گورنر صاحب مقام جلگام میں تھے اور اُس دن اُنہوں نے خاندیس کے کارخانہ سوت اور پارچہ کو ملاحظہ فرمایا - نوروز کی شام کو اسٹیشن خنداله کی پہاڑی پر ایک واردات قتل عمل میں آئی - ایک حوالدار میجر متعلق مونٹین باٹری کو جو وہاں پر مقیم تھا اور شام کے وقت اندھیرے میں سیر کرتا تھا اُسی باٹری کے ایک افغان نے مارڈالا - قاتل جو حوالات میں ہی کہتا ہی کہ حوالدار میجر ایک کمین ذات کا آدمی تھا اور اُسنے مجھے گالیاں دی تھیں +

اخبار لنڈن ٹائمس کے کارسپانڈنٹ مقیم کلکتہ نے ڈاکٹر ہنٹر صاحب کی اُس تقریر کو جو اُنہوں نے مسودہ قانون لگان مزارعان دکھن کی نسبت کونسل میں کی تھی اطلاع دی اور اخبار لکھتا ہی کہ اُسپر بہت جلد عملدرآمد ہونے والا ہی +

پیرس یکم جنوری - ایم گمبیٹا صاحب مرگئے اُنکے جنازہ کا خرچ سلطنت سے ادا کیا جاویگا +

برلن - یکم جنوری - جرمنی کے اخبارات ایم گمبیٹا صاحب کی موت پر افسوس کرتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ اب امن ہوجاویگا +

لنڈن - ۲ جنوری - ڈیوک آف کوناٹ نے حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کے ارشاد کے مطابق اپنی اُس درخواست کو واپس لیلیا ہی کہ جو اُنہوں نے ہندوستان میں ایک کمان حاصل کرنے کیواسطے دی تھی - مسٹر (؟) فنٹر مارس صاحب چارلیس ڈلک صاحب کے بجائے صیغہ امور خارجیہ کے انڈر سکرٹری مقرر ہوئے - لارڈ انفلیڈ صاحب نے اپنے عہدہ نایب وزارت ہند سے استعفا دیدیا ہی - اور مہس آف کانٹر کا ایک ممبر اُنکی جگہہ مقرر ہوگا +

قسطنطنیہ - یکم جنوری - ارض روم میں جنگی قانون کا اعلان کیا گیا ہی وجہ یہہ ہی کہ تین سوار سنی جو خفیہ مجلس کے ممبر ہیں وہاں چلے آئے ہیں +

لنڈن - ۳ جنوری - سرکاری طور پر اِس امر کا انکار کیا گیا کہ حضور قیصر ہند کے ارشاد کے مطابق ڈیوک آف کوناٹ صاحب نے اپنی درخواست متعلق حصول کمان فوج ہند کو واپس لیلیا ہی - جنرل جارج بروک صاحب مرگئے +

لنڈن ۲ جنوری - گمبیٹا کی آشنا چاہتی تھی کہ اپنے کو گولی سے مارے یہہ اُسکے روکنے میں زخمی ہوئے - وجہہ اُس عورت کی اِس حرکت کی یہہ تھی کہ اُس سے جو بیٹا پیدا ہوا ہی ایم گمبیٹا اُسکو تسلیم نہ کرتے تھے - اُنہوں نے جلد تر انتوں کی مرض لاحقہ دیرینہ کے سبب قضا کی +

مسٹر بگر اِس وجہ سے دورہ سپرد ہوئے کہ اُنہوں نے ویسرائے آیرلینڈ کو بدنام کرنا چاہا تھا - حاضر ضامنی قبول کی گئی - فوجی جہاز کراکوڈایل کل پورٹس موتھ سے بمبئی کو روانہ ہوا +

پیرس - ۲ جنوری - ایم گمبیٹا کا جنازہ پانچ ماہ حال کو اُٹھے گا - فرانس کے اخباروں نے رائے دی ہی کہ اُنکے قضا کرنیسے سلطنت جمہوریہ فرانس کے استحکام میں فرق نہ آئیگا مگر ہر امر میں آجکل اتفاق کی حاجت ہی +

پیرس ۲ جنوری - ایم گمبیٹا کا جنازہ جمعہ کو نہیں شنبہ کے روز اُٹھیگا اُس بعد مقام نامیس میں دفن ہونگے +

قاہرہ ۱ - جنوری خدیو نے سر ایولین وُڈ کی پیش کردہ تجویز دربابِ انتظام مصری فوج کے قبول کی - برٹش فوج موجودہ مصر کی تندرستی بہت سنبھل گئی ہی اور بیرو فیرہامر اور اُسکے ساتھیوں کے ۱۲ قاتلوں میں سے ۹ شخص گرفتار ہوئے - اثبات جرم کے لئے گورنمنٹ کے پاس اب کافی شہادت موجود ہی +

قاہرہ - ۳ جنوری - گورنمنٹ مصر نے شاہوں سے اِس تجویز کو بیان کیا کہ مجموعی عدالتیں صرف ایکسال کے لئے اور قایم رہیں +

برلن - ۲ جنوری - جرمنی میں برباد کرنے والی طغیانی برابر آرہی ہی مقام رہیم لینڈ کے سات موضع بہہ گئے +

پونا ۴ - جنوری - جوڈیشل کانفرنس کی حسب دفعہ ۲۰ ہائی کورٹ سرکار کے بہ پریسیڈنسی سر ڈبلیو ڈوربرن انجشت ہوئی - اور ڈاکٹر پوسن اسپشل جج اور مسٹر جانسن سیبرا سپشنٹ انجنیر کے علاوہ ۱۴ ہندوستانی اور ایک پارسی جج ماتحت موجود تھے - چند مشکوک سوالات پر جو کاشتکاری رفع تکلیف ایکٹ دکھن میں ہیں مباحثہ ہوکر فیصلہ قرار دیا گیا - اور یہہ جلسہ کانفرنس ۲ بجے برخاست ہوا +

لنڈن - ۴ جنوری - ڈبلانی مجرم کو جسنے نومبر گذشتہ کو جج لاسن کو مارنا چاہا تھا دس سال قید کی سزا ہوئی - سر جان ایڈی جبرالٹر میں داخل ہوئے تاکہ گورنری اور کمانڈر انچیفی عہدہ پر کام کریں - لارڈ ہیر ٹونس اور مصر کو بطریق سیر جائینگے - نہر سویز کا محصول فی ٹن نصف فرانک گھٹا دیا گیا +

پیرس - ۶ جنوری - ایم گمبیٹا کا جنازہ آج بہت دھوم سے اُٹھا - جنازہ کے ہمراہ اڑھائی لاکھ سے زیادہ جمعیت تھی بہت سی تعریفی اسپیچیں ہوئیں - تعریف کرنے والوں نے گمبیٹا

کی الفت ایلیک کو بیان کیا اور کہا کہ آئندہ اُنسے بہت امیدیا تھیں +

ایم ڈیوکلارک نے ارل گرانویل کا نہایت دوستانہ جواب دیا۔ کنٹرول مصر کی بابت گفتگو ختم ہوئی اسلئے کہ اتفاق غیر ممکن ہے۔ جہاز الڈار ڈآج سہ پہر کو داخل ہوا اور جہاز گنیرا آج صبح روانہ ہوا۔ اور جہاز انڈیا آج صبح کو داخل ہوا +

کلکتہ ۔ ۶ جنوری۔ گورنمنٹ ہند نے عام اطلاع کے لئے صیغہ ہوم میں یہہ رزولیوشن نافذ فرمایا ہے کہ تمام حالات پر غور کرنے اور گورنمنٹ بنگالہ اور گورنمنٹ پنجاب سے بعلت جنگ اور اعانت جنگ بمقابلہ گورنمنٹ وہابیوں کو سزائے حبس دوام ہی تھی اور انکی قید میں وہ رہا ہو گئے۔ اور اپنے گھرونکو آنے پاینگے مگر اس شرط پر کہ پولیس اُن کی نگران رہے اور لوکل گورنمنٹیں جو مناسب قید میں سکونت کی لگائیں وہ عاید رہیں حکم ہوا کہ بغرض آگاہی ایک نقل اِس رزولیشن کی گورنمنٹ بنگال اور گورنمنٹ پنجاب کو ارسال ہو وہ زر دیکھنا چاہیئے کہ اگر ضرورت ہو تو سپرنٹنڈنٹ پورٹ بلیر اور انکو جارے سے ان قیدیوں کی رہائی کی بابت مراسلت کیجاوے اور لوکل گورنمنٹ مجاز ہے بشرطیکہ لفٹنٹ گورنر مناسب سمجھیں تو قیدیوں کے قیود و شرایط میں تخفیف ہو سکتی ہے +

بمبئی ۷ جنوری۔ ۴ ماہ حال کو جو تار برقی در بارہ وفات میجر جنرل کی آئی تھی اُسمیں غلطی سے سرسی گرگیر لکھا گیا تھا بجائے اُسکے سرجی مگرگیر پڑھنا چاہیئے +

لودیانہ

۹ جنوری کو دوپہر کے بعد کسیقدر بارش ہوئی ہے اور آج کل خاصکر بارش کی ازحد ضرورت ہے۔ اور اس بارش سے دس پندرہ روز تک زراعت کو فائدہ پہونچتا رہیگا +

جو کہ جلسہ لوکل سلف گورنمنٹ کی بابت پہلے حکم ہوا تھا کہ ۲۰ جنوری کو منعقد ہوگا اب حکم ہوا ہے کہ چونکہ ۲۰ جنوری کو یہاں جناب معلی القاب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر ممالک پنجاب رونق افروز ہونگے اسلئے بجائے ۲۰ کے ۲۹ جنوری کو جلسہ موصوفہ منعقد ہوگا +

سُنا گیا ہے کہ تحصیل لودیانہ کے کئی ایک نمبرداروں نے بحضور جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر استغاثہ دایر کیا ہے کہ ہمکو نایب تحصیلدار لودیانہ نے جوتیوں سے مارا ہے اور اس سے ہماری بہت ہتک ہوئی ہے۔ ہمکو یقین نہیں ہے کہ ہمارے ایسے تعلیم یافتہ نایب تحصیلدار ایسے روشن ضمیر اِس روشنی کے زمانہ میں ایسی بیرحم اور ناجایز حرکت کے مرتکب ہوئے ہوں +

جو کہ ۲ جنوری ۱۸۸۳ء کو جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے انتظام سلف گورنمنٹ کی نسبت ایک جلسہ منعقد فرمایا تھا اور چند سوالات اِس غرض سے کہ عام اسپر رائے دیں تجویز کئے تھے وہ ہمارے پاس چھپنے کی خاطر آئے ہیں جو چھپکر عوام کو عام اس سے کہ دیہاتی ہوں یا شہری تقسیم کئے جائینگے۔ بغرض اشتہار ہم اُنکو بجنسہ اپنے اخبار میں بھی درج کئے دیتے ہیں اور وہ یہہ ہیں +

سوالات انتظام کمیٹیان خود اختیاری

اوّل کسی طرح کی تقریر یا تحریر بابت معاملہ انتظام اِسطرح کے اگلے زمانہ میں تھی۔ مثلاً جیسے پہلے زمانہ سکھان میں شہروں میں پنچایت ہوتی تھی اُنکے طریقے اور ترکیب تقرری کے جو کچھ دریافت ہو سکے۔

دوم کیا حیثیت چاہیئے اُن لوگوں کی جو مقرر ہوں اور کس ترکیب سے مقرر ہوں۔

سیوم کیا حیثیت چاہیئے مقرر کرنیوالوں کی یعنے گاؤں میں مالک زمین کہاں تک مالگذار اور دہندگان انکم ٹیکس سے بھی دریافت ہونا چاہیئے یا نہیں۔

شہروں میں کون کون لوگوں تک اختیار تقرری دیا جاوے۔ مالکان مکانات یا کرایہ دار یا ٹیکس دینے والا۔ +

اطلاع

بتاریخ ۲۹ جنوری ۱۸۸۳ء بروز دوشنبہ وقت دوپہر جلسہ منعقد ہوگا اِنکے جوابات تحریری یا تقریری طیار کر کے جلسہ میں پیش کئے جاویں +

التماس

مشتریان اخبار نورافشان کی خدمت میں التماس ہے کہ آج کل حساب گذشتہ کی صفائی ہو رہی ہے۔ اور بہت سے صاحبان کے ذمہ بقایا قیمت اخبار نورافشاں واجب ہے سو براہ مہربانی بہت جلد بذریعہ منی آرڈر بقایا قیمت بھیجدیں تاکہ معاملہ حساب کا صاف ہو +

دستور العمل نورافشاں

یہہ اخبار صداقت آثار ہفتہ وار بروز پنجشنبہ شایع ہوتا ہے جسمیں مضامین مندرجہ ذیل درج ہوتے ہیں۔ اوّل مضامین دینی و دنیوی۔ دویم مضامین مالی و ملکی جنسے فایدہ خاص و عام ہو۔ سویم منقولات از اخبارات و کتب وغیرہ چہارم مراسلات کارسپانڈنٹوں کے بھیجے ہوئے۔ پنجم اخبارات ملکی و ولایتی و تار برقی و گزٹ ممالک پنجاب کا خلاصہ۔ قیمت سالیانہ ایک پرچہ کے واسطے بلا محصول عہ اور معہ محصول عہ دو پرچہ کے واسطے للعہ تین پرچہ یا زیادہ کے واسطے جو ایک ہی نام پر منگانے چاہیں فی پرچہ عہ معہ محصول جو کوئی چھ پرچہ اکٹھے لیوے اُسکو ایک پرچہ مفت دیا جائیگا اور جو کوئی بارہ پرچہ منگائے تو علاوہ ایک پرچہ مفت کے ایک جلد پوری بیبل کی دیجاوے گی قیمت پیشگی لیجاوے گی بغیر قیمت پیشگی روانہ نہوگا +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری ویری صاحب کے اہتمام سے چھپا